

161

آیات نمبر 45 تا 49 میں مسلمانوں کو تلقین کہ دشمنوں کے خلاف ثابت قدم رہیں، اللہ اور
رسول اللہ کی اطاعت کریں، آپس میں اختلاف نہ کریں۔ جب شیطان نے کافروں سے کہا کہ
آج میں تمہارا پشت پناہ ہوں، کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا لیکن جنگ کے وقت یہ کہتا ہوا
بھاگ نکلا کہ جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں وہ سخت سزا
دینے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اے ایمان والو! جب کافروں کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو
تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو ﴿۴۵﴾ وَ
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا
اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے
اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور ثابت قدم رہو اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ یقیناً اللہ
تعالیٰ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور تم ان کافروں کی
طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے نکل آئے
اور ان کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
مُحِيْطٌ اور ان کے تمام اعمال اللہ کے احاطہ علم میں ہیں ﴿۴۷﴾ وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ اے پیغمبر
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! وہ وقت یاد دلایئے جب شیطان نے ان کافروں کے اعمال ان کو خوشنما کر کے

دکھائے اور ان سے کہا کہ آج کے دن کوئی انسان تم پر غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارا
محافظ ہوں فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ وَقَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ
اِنِّىۡۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ‌ؕ وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ پھر جب دونوں
فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہو گئیں تو وہ شیطان تو اپنی ایڑیوں کے بل پیچھے
پلٹ گیا اور کہنے لگا میں تم سے بری الذمہ ہوں میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے،
بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں، یقیناً اللہ بڑی سخت سزا دینے والا ہے ﴿۴۸﴾ رکوع [٦] اِذۡ
يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَۤاءِ دِيۡنُهُمۡ‌ؕ اور وہ وقت
بھی قابل ذکر ہے جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں کفر کی بیماری ہے، کہہ رہے
تھے کہ ان مسلمانوں کو تو ان کے دین نے مغرور کر دیا ہے وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ حالانکہ جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ جان لے کہ اللہ بہت
زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾